(نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن ۲۰۰۳ء)

اِسلام آباد، وفاقی علاقے، کنٹونمنٹ گیریژن بیرون ملک سفارتی سکولوں کے لیے

اُردُو کا نیا قاعِدہ

برائے جماعت اوّل

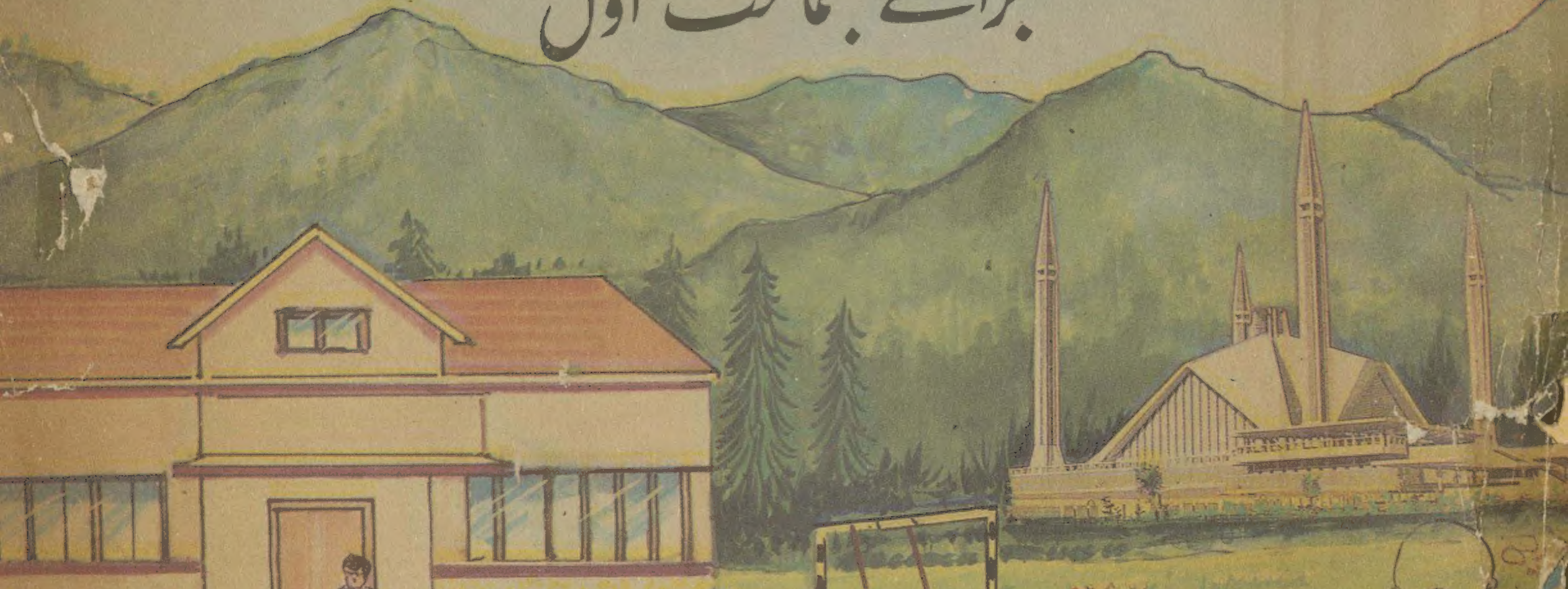

وَفاقی وزارتِ تعلیم (شعبہ نصابیات)، حکومتِ پاکِستان، اِسلام آباد

پہلے اِسے پڑھیے

خوب سے خوب تر کے حوالے سے فن تدریس ہمیشہ ایک چیلنج رہا ہے۔ بالخصوص اولین جماعتوں میں تدریسی عمل گوناگوں حکمت عملی کا تقاضا کرتا ہے۔ تعلیم کی اس ابتدائی منزل پر تدریس کا عمل جس قدر بامعنی اور دلچسپ ہو گا بچے کے تحصیل علم کے جذبے کو اسی قدر تحریک ملے گی۔

قاعدہ بچے کو زبان بالخصوص پڑھنے کی مہارت سکھانے کا واحد اور موثر ذریعہ شمار ہوتا ہے۔ دیگر درسی کتب کی طرح زیر نظر قاعدے کی بہترین تدریس کا دارومدار تو استاد کی اپنی ذہنی اپج پر ہے تاہم رہنما کتاب تدریسی عمل کو کامیاب بنانے کا راستہ ضرور دکھاتی ہے۔ اس قاعدے کی رہنما کتاب میں ہر سبق پر تفصیلی اشارات موجود ہیں۔ یہاں چند معروضات کا مقصد نئے قاعدے سے مختصر تعارف کروانا بھی ہے اور طریقہ تدریس کے متعلق چیدہ چیدہ امور سے واقفیت دلانا بھی۔

اس قاعدے میں چند ابتدائی اسباق حروف تہجی کی اصل ترتیب سے ہٹ کر رکھے گئے ہیں۔ ان اسباق (و، ی، ے) کو ترتیب سے ہٹ کر پڑھانے کا مقصد پڑھنے/بولنے کے اعتبار سے آسان الفاظ کا ذخیرہ مہیا کرنا ہے۔ خواندگی کے ان ضروری اسباق کے بعد صفحہ 26 پر حروف تہجی اصل ترتیب سے لکھ دیے گئے ہیں جن کی تعداد 52 ہے۔

اسباق کی تصاویر اور ان کے اردو نام بتانے کا مقصد یہ ہے کہ ان کی مدد سے بچے کو ایک حرف کی آواز اور اس کی شکل سے متعارف کروایا جائے یعنی تصویر کا نام پہلے اور نام کی آواز سے منسوب حرف (آواز/شکل) بعد میں بتایا جائے۔ یوں آموختہ آوازیں اور حروف کے ملاپ سے الفاظ اور الفاظ کے ملاپ سے جملے بنائے گئے ہیں۔

اردو حروف تہجی کے چند حروف یعنی "آ" اور پندرہ بھاری آوازوں (بھ، پھ ....) کو دوسرے حروف کی طرح مفرد آوازوں کے طور پر پڑھایا جائے یعنی "الف مد آ" یا "ب ہے کی بنی بھ" کی بجائے سیدھے سبھاؤ ان کی حتمی آوازیں نکالی جائیں جیسے "آ" کی آواز آم میں یا "بھ" کی آواز بھیڑ میں سنائی دیتی ہے۔

اس طریقہ تدریس پر قاعدہ مرتب کرنے کا ایک بڑا مقصد جوڑ کرنے/کرانے کے طریقے کی بے معنی مشقت سے بچانا بھی ہے۔ یعنی "الف مد آ میم موقوف" کہہ کر نتیجۃً آم کہنا ایک بوجھل عمل ہے بہ نسبت اس کے کہ "آ" اور "میم" کی آوازوں کو مدغم کر کے "آم" کہا جائے۔ نیز اس طریقے میں الفاظ کے توڑ (ارکان کی شکل میں) یا حروف کو سالم شکل میں دیکھنے اور بولنے سے پڑھنے کے عمل میں نسبتاً زیادہ روانی آتی ہے۔

مذکورہ معروضات کا مقصد محض قاعدے میں مواد کی پیشکش اور اس کے طریقہ تدریس سے بالاختصار متعارف کرانا تھا تفصیلی معلومات کے لئے رہنمائے اساتذہ برائے اردو کا نیا قاعدہ ملاحظہ فرمائیے۔

اس قاعدے کی تیاری میں مقتدرہ قومی زبان، اردو ڈکشنری بورڈ، نیشنل بک فاؤنڈیشن اور صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈوں کے سربراہان/نمائندگان کا تعاون حاصل رہا۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی طباعتی معیار سے دلچسپی بھی قابل ذکر ہے۔ خود وزارت تعلیم اور شعبہ نصاب کے سربراہان کی علمی اور انتظامی پہلوؤں سے نگرانی اور رہنمائی نے قاعدے کی تیاری اور تکمیلی امور میں اہم کردار ادا کیا۔

وزارت تعلیم اس قاعدے کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والوں کے علمی مشوروں کی منتظر ہے۔

ا

ا ا

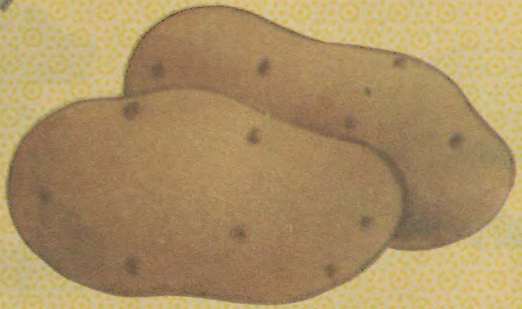

Development & Text Book Production Wing
003
LIBRARY

آ آ آ

اَذان ، اَنار

ب ب بـ بـ با

ب ا ـ بـ ا ــــ با ــــ با

با با بابا بابا آ

آ بابا آ

بھ بھ

بھ ا بھا

پ پ پ پر پا

پ ا ___ پ ا ___ پا ___ پا

آ پا   آپا   آپا آ

آ   پ   آپ   باپ بھاپ

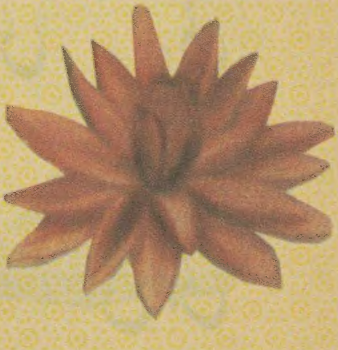

پھ   پھ

پھ ا پھا

ی ے ی ے یـ ـیـ ـیا

ی ا ——— یـ ا ——— یا ——— یا

آ یا   آیا   پایا

ب ی . ی بی بی

بی   بی   بی بی

بھا بی ——— بھابی   بی بی آ

آ بھابی آ

یاک ، یکّا ، چابی

ب ے بے ا ے بے

بے بی بے بی

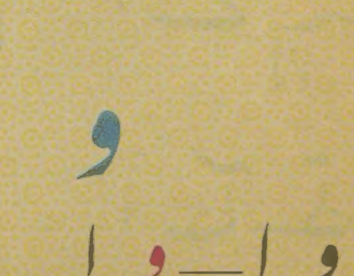

و و

و ا ـ وا و ی ـ وی و ے ـ وے

با ـ وا ــــ باوا آ ـ وا ــــ آوا

ب و — ﺑ و — بو — بو

بویا

ﺗ ت ت ﺘ ﺖ

ﺗ ا ـ تا ﺗ و ـ تو ﺗ ی ـ تی ﺗ ے ـ تے

تایا آتی آتے

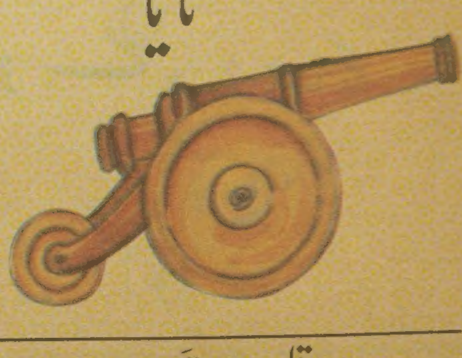

توپ

آپا آتی آپ آتے

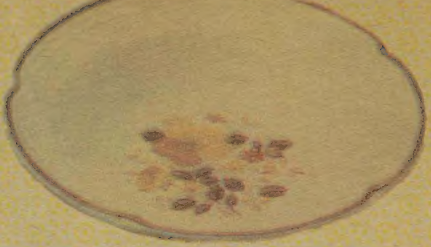

تھ تھ

تھ ا - تھا   تھ و - تھو   تھ ی - تھی   تھ ے - تھے

بھابی آتی تھی   تایا آتے تھے

ٹ ٹ ٹ ٹ ٹ

ٹ ا - ٹا   ٹ و - ٹو   ٹ ی - ٹی   ٹ ے - ٹے

آٹا   ٹوپی   بوٹی   ٹاٹ

ب ے - ٹ ا   بیٹا   بیٹا بیٹا آتا تھا

ب ے - ٹ ی   بیٹی   بیٹی بیٹی آتی تھی

ٹھ ٹھ

ٹھ ا — ٹھا   ٹھ و — ٹھو   ٹھ ی — ٹھی   ٹھ ے — ٹھے

آٹھ   ٹاٹ

آپ آتے   آٹھ ٹاٹ پاتے

ث ث ثـ ـثـ ـث

ث ا — ثا   ث و — ثو   ث ی — ثی   ث ے — ثے

ٹھیلا ، ٹھوڑی ، ثمر

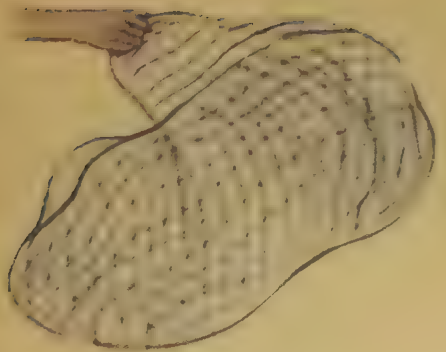

ج ج ج

ج ا ـ جا ج و ـ جو ج ی ـ جی ج ے ـ جے

باجا باجی

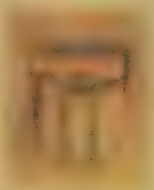

جے ب جیب جیب

آج تاج آج تاج آیا تھا

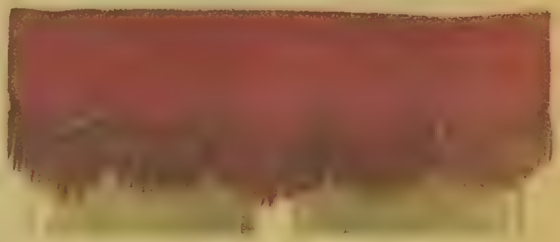

جھ جھ

جھ ا ـ جھا جھ و ـ جھو جھ ی ـ جھی جھ ے ـ جھے

بوجھ

جال ، جھالر

چ   چ

چ ا – چا   چ و – چو   چ ی – چی   چ ے – چے

چاچا   چاچی   چابی

چاچا   جاتا   تھا   چاچی   جاتی   تھی

چھ   چھ

چھ ا – چھا   چھ و – چھو   چھ ی – چھی   چھ ے – چھے

چھ   چھاج   چھوٹا   چھوٹی   چھوٹے

چھ   چھاج   چھوٹا باجا   چھوٹی بھابی

توپ   چھوٹی   تھی   ٹاٹ   چھوٹے   تھے

ح ح ـحـ

ح ا ـ حا   ح و ـ حو   ح ی ـ حی   ح ے ـ حے

حاجی   حاجی بابا آیا تھا

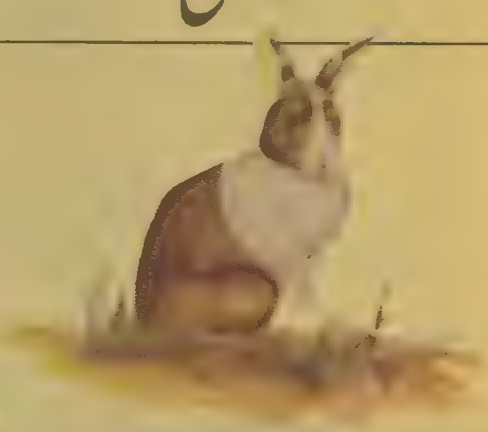

خ خ ـخـ

خ ا ـ خا   خ و ـ خو   خ ی ـ خی   خ ے ـ خے

د د ـد

د ا ـ دا   د و ـ دو   د ی ـ دی   د ے ـ دے

دادا   داتا   دادی   دو چھاج دو

حلوائی ، حوض ، دَوات ، دَرَخت

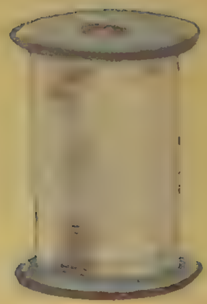

دھ دھ ـدھ

دھ ا ۔ دھا   دھ و ۔ دھو   دھ ی ۔ دھی   دھ ے ۔ دھے

آدھا   دھوبی   آدھی   آدھے

دھوبی ٹاٹ دھوتا تھا

ڈ ڈ ـڈ

ڈ ا ۔ ڈا   ڈ و ۔ ڈو   ڈ ی ۔ ڈی   ڈ ے ۔ ڈے

ڈاٹ دو ڈاٹ   آٹھ باٹ

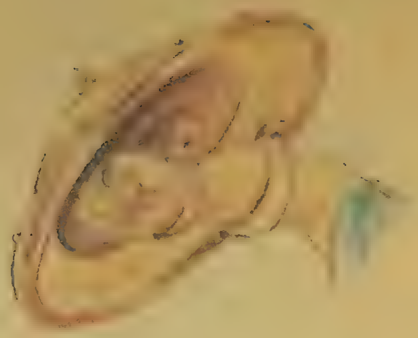

ڈھ ڈھ ڈھ

ڈھ ا ۔ ڈھا ڈھ و ۔ ڈھو ڈھ ی ۔ ڈھی ڈھ ے ۔ ڈھے

ڈھاتا ڈھویا ڈھوتا ڈھوتے

تاج آٹا ڈھوتا تھا آوا ڈھا دو

ذ ذ ذ

ذا ذو ذی ذے

ذات

ڈھال ، ذخیرہ ، ذرّے

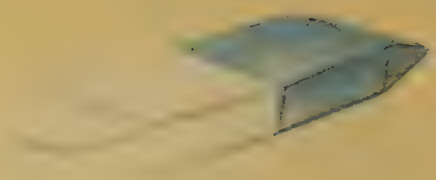

ر ر ر ر

را رو ری رے

رات رویا آری تارے

تے را — تیہ را — تیرا — تیرا تار تارا

تیری — تیری تیرے — تیرے چار چارا

آپا تیرا تار آیا بیٹا چارا ڈھو

رھ رھ رھ رھ

رھ ا رھا رھ و رھو رھ ی رھی رھ ے رھے

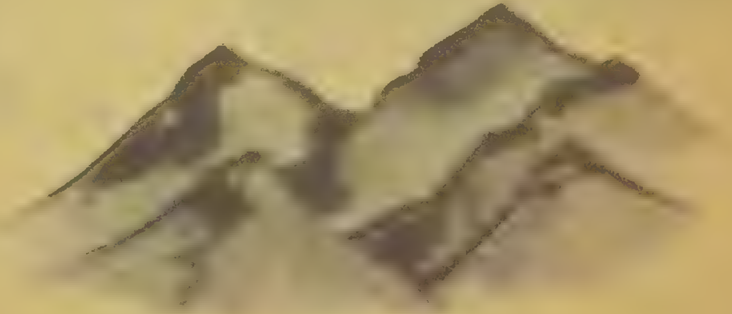

ڑ ڑ ڑ ڑ

ڑا ڑو ڑی ڑے

 رَبَڑ ، سَرھانا

ڑھ ڑھ ڑھ

ڑھ ا۔ ڑھا   ڑھ و۔ ڑھو   ڑھ ی۔ ڑھی   ڑھ ے۔ ڑھے

رے — ڑھا — ریہ ڑھا — ریڑھا — ریڑھا

ریہ ڑھی — ریڑھی — ریڑھی   ریہ ڑھے — ریڑھے

ڈا ڑھ   ڈاڑھ   ڈاڑھی

ریڑھا دو   بوری دو   چارا ڈھو

ز ز ز

زا   زو   زی   زے

باز   بازار   آواز

آواز دی تاج   آیا تاج   بازار جا   آٹا دے آ

ژ ژ ژ

ژا   ژو   ژی   ژے

ریڑھا ، ڈاڑھ ، زَرافہ ، زَبان ، ژالہ باری

سٓ س س

سا سو سی سے

سات ساتھ آس پاس

سے ب سیدب سیب

بھابھی سیب دے دو

باجی جیب سی دو

سارے بیٹے آس پاس تھے

دادا جی ساتھ ساتھ تھے

شٓ ش ش

شا شو شی شے

شاخ شور شاباش

شے ر—شیہ ر—شیر—شیر

شیر سوتا تھا شاخ چھوٹی تھی

شاباش بیٹے شاباش

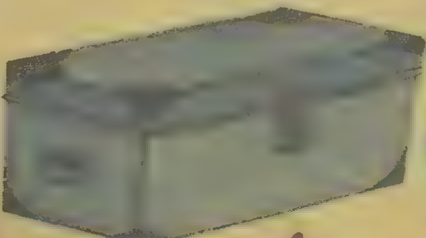

صٓ ص ص

صا صو صی صے

خاصا خاص خاصی خاصے

چارا خاصا تھوڑا تھا

تیری خاص بات یاد تھی

ض ض ضہ

ضا ضو ضی ضے

راضی

آپ آتے دادا جی راضی ہو جاتے

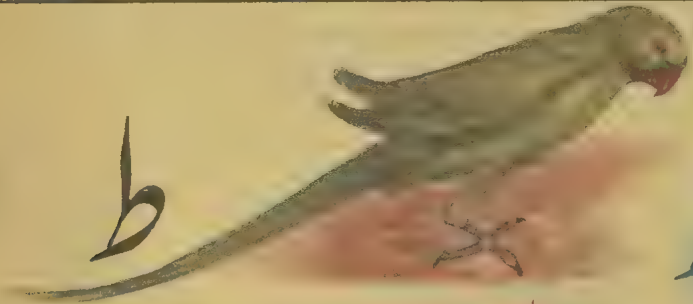

ط ط ط

طا طو طی طے

طوطا طوطے

تیرا طوطا تیرے طوطے رازی کے پاس طوطا تھا

ظ ظ ظ

ظا ظو ظی ظے

ضعیف ، حوض ، طاق ، ظروف

ع

عا عو عی عے

عادی دے ر دیر ر دیر

راجا عادی تھا دیر سے سوتا تھا

غ

غا غو غی غے

آغا باغ داغ دے- تے دیتے بے-ر-بیر-بیر

دارا باغ جاتا آغاجی بیر دیتے آغاجی بے داغ بیر دیتے

دارا بیر پاتا راضی راضی جاتا

ف

ف

فا   فی   فو   فے

صاف   صافی   فوٹو   صوفے

فوٹو صاف تھا   غازی صوفے جوڑ دو   صافی چھوٹی تھی

ق

ق

قا   قی   قو   قے

قاری   باقی   طاق

قاری جی تھوڑا سوتے تھے   روٹی باقی تھی

طاق چھوٹا تھا

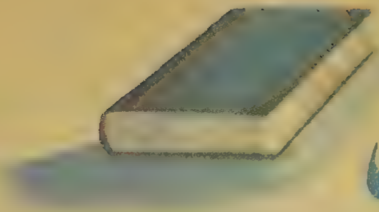

ک ک ک

ک ا کا کا کو کی کے

پاک کاٹ کوٹ روکی روکے

اے ک — ایک — ایک بھے - ڑ — بھیڑ — بھیڑ پیڑ

سیب کا پیڑ بھیڑ کو چارا باپ کی بیٹی باغ کے پار

سیب کاٹ دو کوٹ سی دو

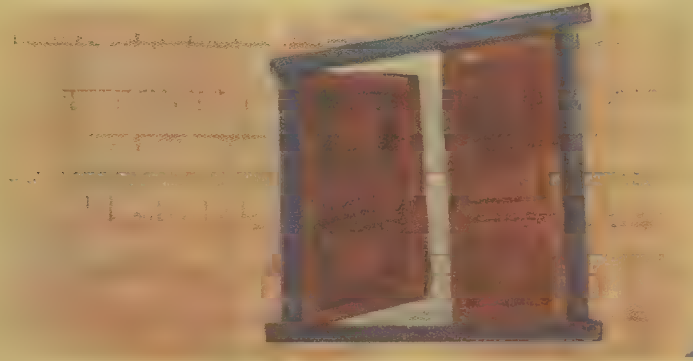

کھ کھ

کھا کھو کھی کھے کھے ت — کھی ت — کھیت

کھاد کھودو راکھا کھانا باج را — باجرا — باجرا

کھاد کی بوری باجرے کا کھیت کھیت کا راکھا

کھیت کھودو کھاد دو باجرا بو دو

گ گ گا گ

گ ا ــ گ ا ــ گا   گو   گی   گے

گاڑی گوبھی   جاگی   آگے

رازی آگے آگے بھاگ   گاڑی روک   گاڑی سے گوبھی ڈھو

گوشی جاگتی تھی   گوشی گوری تھی

گ   گھ 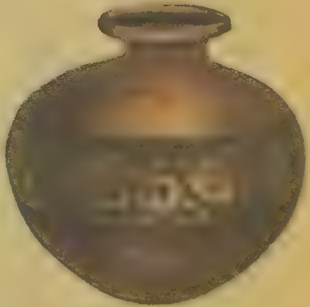

گھا   گھو   گھی   گھے   گھے را ــ گھیرا ــ گھیرا

گھاس   گھوڑا بھاگ تا ــ بھاگتا

غازی کا گھوڑا تیز بھاگتا تھا   گھوڑا گھاس کھاتا تھا   گھیرا توڑ دو

جا چاچا جی کو گھی دے آ

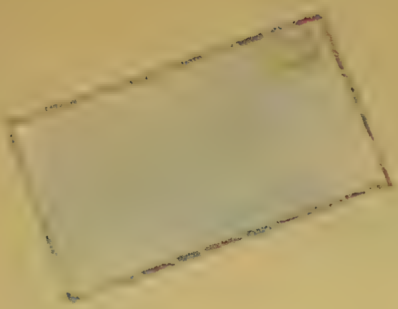

ل ل ﻟ ﻠ

ل ا لـا ـ لا   لی   لو   لے

لال 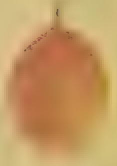 لوکاٹ   خالی   لے ٹا ـ لیٹا ـ لیٹا

بول   تول   حال چال   ٹھے لا ـ ٹھیلا ـ ٹھیلا

تھوڑا بول   خالی تھال دو   دال لے لو

ٹھیلے والا آیا   لال سیب لایا   لوکاٹ بھی لایا   سیب تول دو

لھ لھ

لھا   لھو   لھی   لھے

م   م   م

ما   مو   می   مے

مالی   مور   مامی   مے را ـ میہ را ـ میرا ـ میرا

آم   شام   کام   دیکھ تا ــــ دیکھتا

داداجی شام کو باغ جاتے   دارا بھی ساتھ جاتا

مالی آم لاتا   دارا داداجی کے ساتھ آم کھاتا

مور آتا مور جاتا   داداجی کام کرتے   راج مور دیکھتا

مھ   مھ

مھا   مھو   مھی   مھے

ن ن

نا نو نی نے

ناپ نوٹ رانی کان

آنا جانا لانا نے ک ـ نی ک ـ نیک

راجا ناپ دو رانی ٹوپی سی دے گی راجا آنا

نوٹ لانا ٹوپی لے جانا

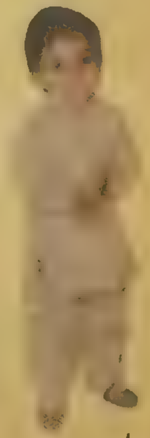

نھ نھ

نھا نھو نھی نھے

ہ   ہ ھ ہ ہ ـہ

ہ ا — ا — ہا   ہ و - ہو - ہو   ہ ی - ہی - ہی   ہ ے - ہے

ہاتھی   ہوش   راہی   راہ

واہ واہ   ہار   ہونا

ہوش سے کام لو   واہ واہ کا شور تھا   دام دے   ہار لے

ہاتھی تیرا ساتھی تھا   راہی کو راہ دو

ئ

گا ء ے — گائے   چا ء ے — چائے

چھائے   جاؤ   لاؤ   بھائی   تائی   آئی

گائے کو چارا ڈال دو   چائے لو تائی جی کو دو

بھائی جان آئے   باجی گانا گائے   آپا جاؤ   تائی جی کو لاؤ

ا آ

ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث

ج جھ چ چھ ح خ

د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز ژ

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن نھ

و ہ ء ی ے

اَ س — بَس ٹَ بَ — ٹَب پَ رَ — پَر

اَب رَب دَم سَب گھَر ہَر کَر غَم نَ ہ — زَ ہ — نَہ

پَڑھ تا — پَڑھتا باہَر اَح مَد — اَحمَد مَ ر یَم — مَریَم

ہَر دَم رَب رَب کَر غَم نَہ کَر رَب راضی سَب راضی

اَحمَد مَریَم کا بھائی تھا ڈاک والا آتا اَحمَد باہَر جاتا خَط لاتا

گھَر آتا خَط پَڑھتا مَریَم بھی خَط پَڑھتی دادا جی شاباش دیتے

ِ

ِ

زِ پَ زِپ   بِھ ڑ ـ بِھڑ   پِھر کی ـ پِھرکی

اِس   دِن   دِل   گِن   یِ ہ ـ یِ ہ ـ یِہ   مِ ل ـ تا ـ مِلتا

چِڑیا   ثابِت   بارِش   طارِق   وارِث   بَ چ ـ بَچ

دِن کو بارِش ہوتی   چِڑیا کو پانی مِلتا   یِہ پِھرکی طارِق کو دو

وارِث اِس بِھڑ سے بَچ   وَرنَہ کاٹ لے گی

طارِق بازار جا   دیکھ بھال کر ثابِت زِپ لا

ُ

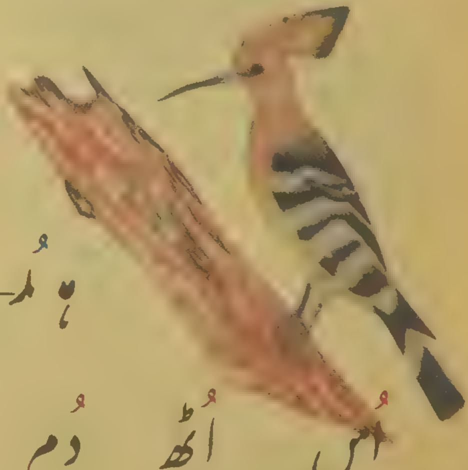

ہُ دُ ـ ہُ دُ ـ ہُدہُد   گُڑیا ـ گُڑیا

اُڑ   اُس   اُٹھ   دُم   پُھر   تُ م ـ تُم   گُم   وُہ   دے کھو ـ دیکھو

تُم ہُدہُد کے پاس جاؤ   وُہ پُھر سے اُڑ جائے گا

بانو اُٹھ   گُڑیا لے اِس سے کھیل   دیکھو بانو   گُڑیا گُم نہ کرنا

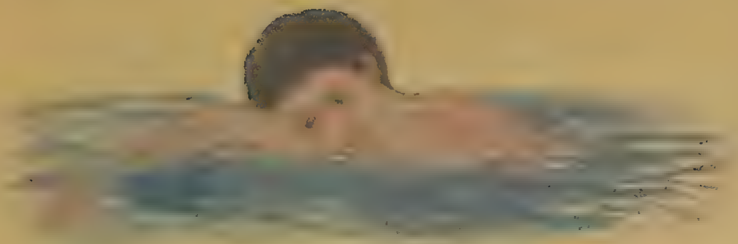

ـَـے

پَ ے ر - پَیَر - پَیَر پیَر   تَ ے ر - تَیَر - تَیَر - تیَر

سَیر بَیل تَھیلا مَیلا پَیسا 6 چھَے

اَیسا جَیسا وَیسا کَیسا   بَ ے ٹھ - بَیٹھ - بَیٹھ روپَے

تَھیلا مَیلا ہَے پَیسا کھوٹا ہے بَیل موٹا ہے چھَے روپَے دے بَس پَر بَیٹھ سَیر کر

ـَـو

پَ و دا - پَوْ دا - پَوْدا   حَ و ض - حَوْ ض - حَوض

پَودا سَودا حَوض فَوج اَور غَور رَکھ والی رَکھوالی

پاکِس - تان - پاکِ ستان پاکِستان   اُس - تاد - اُس تاد - اُستاد

حَوض سے پانی لاؤ پانی پَودے کو دو بازار جا سَودا لا

اُستاد کی بات غور سے سُن پاک فَوج پاکِستان کی رَکھوالی ہے

اَ—نار—اَنار   غ—بارَہ—غُبارَہ   کِ—تاب—کِتاب

تُ—مھا—را—تُمھا را—تُمھارا   ہمارا   مُ—جھے—مُجھے

اَللّٰہ

تُجھے لِیے کِیے دِیا کِیا جَلا مِلا گَیا گَیا گئے

ہمارا تمھارا سَب کا اَللّٰہ   اَللّٰہ کا دِیا سَب کُچھ ہے   دِیا جَلا

تمھارا کیا نام ہے اپنا حال چال سُناؤ جس نے کام کِیا اُسے پیسے ملے

تُم کِس لِیے آئے ہو   اُسے اَپنے کِیے کی سزا مِلی

چ ی ل   چیل   چیل

س ی ٹی   سیٹی   سیٹی

ت ی ر — تی ر — تیر

کھیر   جیت   گیت   میٹھا   پھیکا   نیلا   گیلا

جَمال نے چیل کو تیر مارا   کھیر میٹھی ہے   چائے پھیکی ہے

ذاکر جیت گیا   ہم نے گیت گائے   جو کاغذ نیلا تھا   وہ اَب گیلا ہو گیا ہے

ـُـو

پُھ-ول — پھُول   سُ-و رَ ج — سُورَج

نُور   کھَجُور   آڑُو   مُولی   خُون   دُھوپ   دُودھ

نِک لی — نِکَ لی — نِکلی   کَ ہ تا — کَہ تا — کہتا

سُورَج اُبھرا پھُول کھِلے دُھوپ نِکلی نُور اَحمَد بھی کام پَر چلا کام سے وَاپَس آیا زَینَب اور اَحسَن کے لیے آڑُو لایا کھَجُور اور مُولی بھی لایا وُہ کہتا ہَے پھَل اَور سَبزی کھاؤ خُون پیدا ہو گا

بَ رْ ف — بَرِف — بَرْف

ـْـ

مِ رْ چ — مِرْچ — مِرْچ

زَرْد   سُرْخ   نَرْم   سَرْد   گَرْم   عِلْم   فَرْض

آم زَرْد اَور مِرْچ سُرْخ ہَے   چُولھا گَرْم ہَے   بَرَف سَرْد ہَے

گھاس سَرسَبْز ہَے   عِلْم حاصِل کَرو   عِلْم حاصِل کرنا ہَم پَر فَرْض ہَے

ماں ہاں چاں-د-چانّ د-چانّد دانّت

یَہاں کہَاں مَیں ہَیں میں رَنگ تنگ انڈّا جھنڈّا

یَ ہ ی ں — یَ ہیں — یَہیں نَ ہ ی ں — نَ ہیں — نہیں

ماں نے آواز دی بیٹے آپ کہَاں ہَیں بیٹا بولا مَیں یہَاں ہوُں

پَودوں کو پانی دے رَہا ہوُں ماں بولی ہاں بیٹا پانی دے کر مُنہّ ہاتھ دھونا

دانّت بھی صاف کرنا

پھر چانّد تارے والا جھَنڈّا لانا

یہ ہمارے دیس کا جھَنڈّا ہے اِس کی لاج رکھنا

ثَ-مَر-ثَ مَر-ثمَر

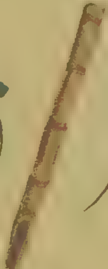

قَ-لَم-قَ لَم-قلَم

وَرَق سَبَق اَدَب وَطَن ضرُورَت بَ ہ ُت بَہُت بَہُت

قَلَم لے خَط لِکھ سَبَق پَڑھ وَرَق مَت پھاڑ اُستاد کا بَہُت اَدَب کَر

وَطَن سے پیار کَر ضرُورَت کے وَقت وَطَن کے کام آ ثمَر پھَل کو کہتے ہَیں

(ّ)

(ّ)

بِل لی بِلّی   یَک کا یَکّا   اَم می اَمّی

پَک کا پَکّا   نَنھّا   نَنھّی   اَبّا   اَچھّا

ایک ننھّا بچّہ سڑک پر آ نِکلا   یکّا چلتے چلتے رُک گیا   امّی ابّو نے بچّے کو پکڑ لیا

بولے تم اُچھّے بچّے ہو   یوں سڑک پر نہیں جاتے   بچّہ اچھّا تھا

بات کا پکّا تھا   پھر وہ سڑک پر نہیں گیا

اَللّٰہ   مُحمّد

(وِ)

دَسترخوان   خوان (خان)   خواب (خاب)

خُوش   خُوش خط   خُوش خطی   خُوشی   خُود   خواہش

کوثر بہت خوش خط لکھتی ہے   آج وہ خوش خطی میں اوّل آئی

اوّل آنا اُس کی خواہش تھی   نے اُس کی خواہش پوری کر دی

آج وہ خُود بھی خُوش تھی   اُس کے امّی ابّو بھی خُوش تھے

جُملہ حقوق بحق وزارتِ تعلیم (شعبہ نصابیات) حکومت پاکِستان محفوظ ہیں

اِسلام آباد، وفاقی علاقے، کنٹونمنٹ گیریژن بیرون ملک سفارتی سکولوں کے لیے

واحد منظور شدہ قاعدہ اُردُو برائے جماعت اوّل

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد   کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام   قوتِ اخوتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت   پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال   رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

مشاورتی / جائزہ کمیٹی:۔ افتخار عارف۔ڈاکٹر عطش درانی۔ڈاکٹر فرمان فتح پوری۔ناظم علی خاں۔ذولیجہ بازئی۔ڈاکٹر ممتاز منگلوری۔محمد شریف [illegible] محمد اور وفاقی سکولوں کے اساتذہ

زیر سرپرستی	زیر نگرانی	مصنّف	مُدیر	آرٹسٹ	خطاط
طارق فاروق معتمد تعلیم	ڈاکٹر ہارونہ جتوئی شریک مشیر تعلیم	تاج محمدؒ	محمدؒ ہاشم عباسی	سعید پراچہ	رشید بٹ

سال اشاعت	تعداد	طباعت	کوڈ نمبر	مطبع	قیمت
2003ء	50,000	اکیسواں	STU-004	کمبائن پرنٹرز	18:00

نیشنل بُک فاؤنڈیشن

اِسلام آباد

لاہور۔راولپنڈی۔ملتان۔کراچی۔سکھر۔پشاور۔کوئٹہ
ایبٹ آباد۔مردان۔سیدو شریف۔حیدر آباد۔فیصل آباد۔کوہاٹ

دُعا

اے اللہ تُو پیارا سب کا
پیارا اور سہارا سب کا
دِن کا مالک رات کا مالِک
دُنیا کی ہر بات کا مالِک
سُورج چاند سِتارے تیرے
بندے ہیں ہم سارے تیرے
ہم سب کو تُو نیک بنا دے
سب کے دِل کو ایک بنا دے

سابق وفاقی وزارتِ تعلیم سے منظور شدہ قاعدہ (اُردو) برائے جماعت اوّل

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

مشاورتی / جائزہ کمیٹی: افتخار عارف، ڈاکٹر عطش درّانی، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ناظم علی خاں، ذولیجہ بازئی، ڈاکٹر ممتاز منگلوری اور محمد شریف

طباعت	خطاط	قیمت
ستائیسویں	رشید بٹ	80.00 روپے

سابق پبلشرز: نیشنل بک فاؤنڈیشن، اِسلام آباد

ملنے کے پتے:
اسلام آباد میں، مسٹر بکس، سپر مارکیٹ ایف سکس مرکز اسلام آباد 051-2871383
کشمیر بک ڈپو، اردو بازار راولپنڈی
فون نمبر: 051-5558321
دیگر فون نمبر: 0313-5009527,
ای میل: hassaanhaider@gmail.com